ہنسی خوشی

درجۂ دوم

ହଁସୀ ଖୁଶୀ

ଦ୍ୱିତୀୟ ଶ୍ରେଣୀ

4I6FDC

اڈیشا اسکول تعلیمی پروگرام اتھاریٹی،
بھوبنیشور

محکمۂ تعلیم اساتذہ اور صوبائی تحقیقی وتربیتی ادارہ برائے تعلیم،
اڈیشا، بھوبنیشور

ہنسی خوشی

درجۂ دوم

ترتیب وتدوین: اردو نصابی ورک شاپ

ڈاکٹر کرامت علی کرامتؔ
سید منظور احمد قاسمی

ڈاکٹر شیخ مبین اللہ
سید فضلِ رسول

محمّد مطیع اللہ نازشؔ
خاور نقیب

کوآرڈی نیٹر : ڈاکٹر تلوتمّا سیناپتی
ڈاکٹر سبیتا ساہو

ناشر : محکمۂ اسکول و تعلیمِ عامّہ، اڈیشا سرکار

سن اشاعت : 2010
2019

ترتیب : محکمۂ تعلیمِ اساتذہ اور صوبائی تحقیقی و تربیتی ادارہ برائے تعلیم، اڈیشا، بھوبنیشور
اور
ادارۂ نشر و اشاعت برائے کتبِ تعلیم و تدریس صوبۂ اڈیشا، بھوبنیشور

مکتبہ : درسی کتاب چھپائی و فروخت، بھوبنیشور

ہماراقومی گیت

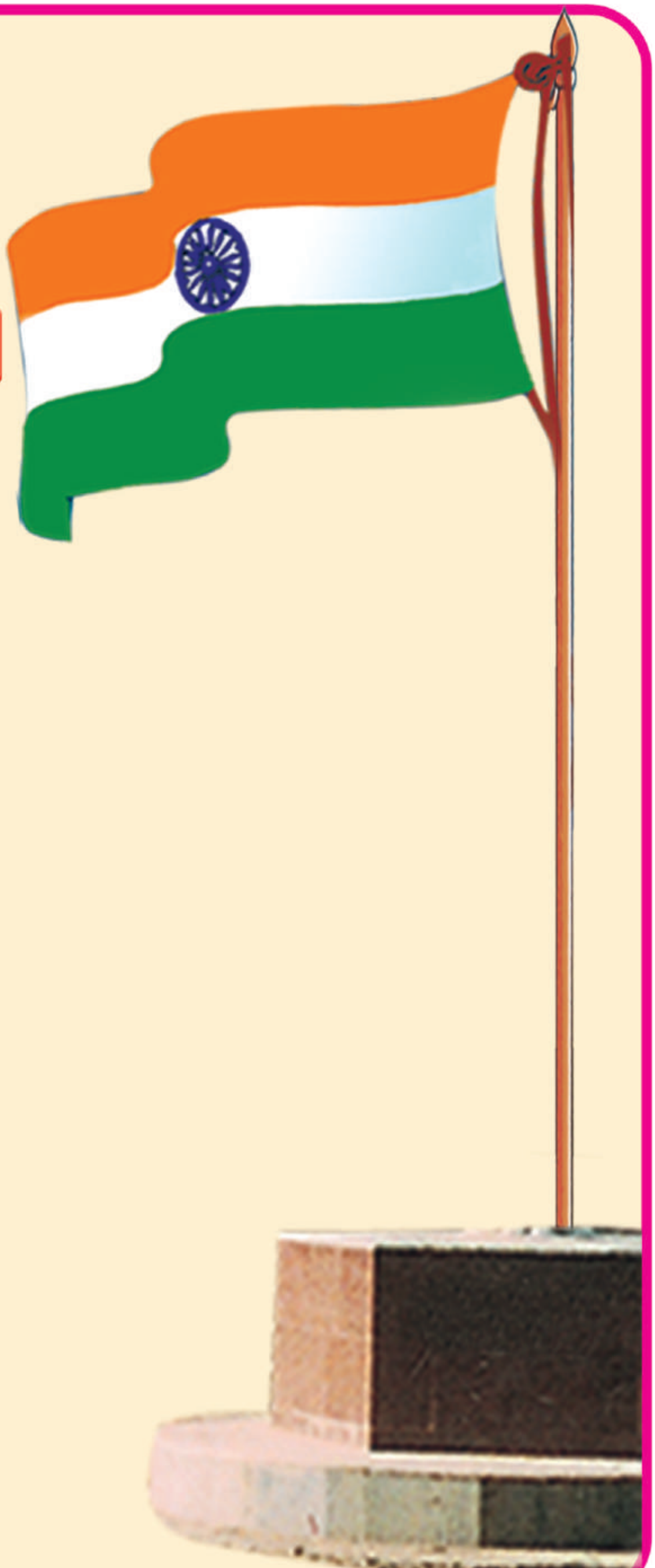

جن گن من ادھی نا یک جئے ہے
بھارت بھاگیہ ودھاتا
پنجاب سندھ گجرات مراٹھا
دراوڑ اتکل بنگا
وندھ ہماچل یمونا گنگا
اچھل جلدھی ترنگا
تب شبھ نامے جاگے
تب شبھ آشس ماگے
گاہے تب جئے گاتھا
جن گن منگل دایک جئے ہے
بھارت بھاگیہ ودھاتا
جئے ہے جئے ہے جئے ہے
جئے جئے جئے جئے ہے

☆☆☆

فہرست

۱- حمد (نظم)
۲- پیارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم
۳- ہماراوطن (نظم)
۴- علم حاصل کرو
۵- رمضان (نظم)
۶- مُنّی اور بلّی کی دوستی
۷- چلیے، گاؤں سے شہر کی طرف
۸- پیاری اُردو (نظم)
۹- جھوٹ کا انجام
۱۰- جنگل کا راجا (نظم)
۱۱- عید
۱۲- رِم جھم رِم جھم (نظم)
۱۳- ہماری زمین اور ہمارا ملک
۱۴- آئیے، موسم کو جانیں
۱۵- پیڑ لگاؤ (نظم)
۱۶- چالاک لومڑی
۱۷- ہمارے قومی تہوار
۱۸- کوئل (نظم)
۱۹- سمتیں
۲۰- ہمارے کھیل

4IFBEZ

حمد

یا رب سب سے عالی تُو ہے
سارے جگ کا والی تُو ہے
برتر تُو ہے اکمل تُو ہے
سارے جہاں سے افضل تُو ہے
یا رب تُو ہے سب سے اعلیٰ
اونچی شان و عظمت والا
سارا جہاں ہے روشن تجھ سے
مہکا ہر اک گُلشن تجھ سے

۱- پڑھو اور سمجھو۔

یارب	:	اے اللہ
عالی	:	بلند، بڑا
جگ	:	دنیا
والی	:	مالک، مددگار
برتر	:	بڑا
جہان	:	دنیا
اکمل	:	پورا ،مکمل
افضل	:	بہت ہی اچھا ، بہترین
اعلا (اعلیٰ)	:	بہت بلند ،اونچا مرتبہ
عظمت	:	بڑائی
گلشن	:	باغ ، پھلواری

۲- سوچو اور بتاؤ۔

الف - سارے جگ کا والی کون ہے؟

ب - سارے جہاں سے افضل اور بڑا کون ہے؟

ج۔ کس سے سارا جہان روشن ہے؟

۳۔ آخر میں 'لی' لگا کر دس الفاظ بنائیے۔

جیسے: ما + لی = مالی

۴۔ لکیر کھینچ کر ایک مصرع کو دوسرے صحیح مصرع کے ساتھ جوڑو۔

الف	ب
یارب سب سے عالی تو' ہے	مہکا ہر اک گلشن تجھ سے
برتر تو' ہے اکمل تو' ہے	سارے جگ کا والی تو' ہے
سارا جہاں ہے روشن تجھ سے	سارے جہاں سے افضل تو' ہے

۵۔ الفاظ کو سجاؤ۔

جیسے: رب یا = یارب

لی عا ۔ سا ے ر ۔ تر بر ۔ ن شا ۔ شن ور

۶۔ اس نظم کو اونچی آواز سے پڑھو اور یاد رکھو۔

پیارے رسول صلیّ اللہ علیہ وسلّم

4IP7GM

ہم مسلمان ہیں۔حضرت محمد صلیّ اللہ علیہ وسلّم ہمارے پیارے رسول اور آخری نبی ہیں۔آپؐ کے لائے ہوئے دین کو اسلام کہتے ہیں۔ہم سب اسی دین پر قائم ہیں۔ہمارا دین سچا ہے۔آپؐ پر جو کتاب اُتاری گئی اسے قرآن کہتے ہیں۔قرآن پاک ہمارے رسول کی مکمل سیرت ہے۔

ہمارے رسولؐ عرب کے شہر مکّہ میں پیدا ہوئے تھے۔آپ قریش خاندان سے تھے۔آپؐ کے والد کا نام حضرت عبداللہ اور والدہ کا نام بی بی آمنہ تھا۔

اللہ نے ہمارے رسولؐ کی عادت اور اخلاق کو بڑا اونچا بنایا۔آپؐ پوری دنیا کے لئے رحمت بنا کر بھیجے گئے تھے۔غریبوں اور مجبوروں کی مدد کرتے تھے۔بچوں سے بے حد پیار کرتے تھے۔اپنا کام آپ کرتے تھے۔جب آپؐ لوگوں کے ساتھ ہوتے تھے،تو سب لوگ جو کام کر رہے ہوتے تھے ان کے ساتھ خود بھی وہی کام کرتے تھے۔ایک دفعہ ایک مسجد بن رہی تھی۔پیارے رسولؐ کے ساتھی کام کر رہے تھے۔آپؐ نے بھی ان کے ساتھ مل کر کام کیا۔مٹّی اٹھانے کی وجہ سے آپؐ کا سینہ مبارک مٹّی سے اَٹ

گیا۔آپؐ کے ساتھی آپؐ کو کام کرنے سے روکتے رہے مگر آپؐ اپنے کام میں لگے رہے۔

اسی طرح ایک مرتبہ ایک یہودی آپؐ کا مہمان ہوا۔آپؐ نے اسے کھلایا، پلایا اور آرام سے سلا دیا۔ چوں کہ اس نے ضرورت سے زیادہ کھا لیا تھا، رات میں بستر پر ہی گندگی کر دی اور بھاگ گیا۔ صبح سویرے جب آپؐ نے بستر کی یہ حالت دیکھی تو خود صاف کرنے لگے تب صحابہؓ کرام نے کہا کہ آپؐ صاف نہ کریں ہم خود صاف کر دیں گے۔ مگر پیارے رسولؐ کا اخلاق کتنا اونچا تھا کہ آپؐ نے یہودی کی اس حرکت پر ناراض یا غصہ نہ ہو کر فرمایا کہ میرا مہمان تھا اس لئے یہ کام مجھے کرنے دو۔

* * *

۱- پڑھو اور سمجھو۔

دین	:	مذہب
اخلاق	:	اچھی عادت ، ملنساری
ایک دفعہ	:	ایک مرتبہ
اَٹ گیا	:	بھر گیا
صحابہ	:	رسول صلیّ اللہ علیہ وسلّم کے ساتھی

۲- سوچو اور بتاؤ۔

الف - ہمارے پیارے رسول صلیّ اللہ علیہ وسلّم کا نام کیا ہے؟

ب - مسلمان کے مذہب کا نام کیا ہے؟

ج - حضرت محمد صلیِ اللہ علیہ سلّم کے والد اور والدہ کے نام بتاؤ۔

د - ایک مرتبہ کون آپ کا مہمان ہوا؟

و - ہمارے رسولؐ کہاں پیدا ہوئے؟

ہ - گندے بستر کو کس نے صاف کیا؟

۳- صحیح الفاظ چن کر خالی جگہوں کو بھرو۔

(مکّہ، رحمت، مسلمان، قرآن شریف، اسلام)

ہم .... ہیں۔ ہمارا دین .... ہے۔ آپؐ پر جو کتاب اُتاری گئی اسے .... کہتے ہیں۔ ہمارے رسول صلیِّ اللہ علیہ سلّم عرب کے شہر .... میں پیدا ہوئے۔ آپؐ پوری دنیا کے لیے .... بنا کر بھیجے گئے تھے۔

۴- الفاظ کو سجاؤ۔

جیسے: رے پیا = پیارے

را ہما______ م نا______ ت دعا______ دمد______

ت روضر______ ف صا______ م ارآ______ نے کر__

۵- لکھو۔

رسولؐ__ __ __ __ __عادت__ __ __ __ __

ہمارا__ __ __ __ __قرآن__ __ __ __ __

کام__ __ __ __ __اونچا__ __ __ __ __

ہماراوطن

یہ ہندوستاں ہے ہمارا وطن
محبت کی آنکھوں کا تارا وطن

ہمارا وطن دل سے پیارا وطن

وہ اِس کے درختوں کی تیاریاں
وہ پھل، پھول، پودے وہ پھلواریاں

ہمارا وطن دل سے پیارا وطن

وہ ساون میں کالی گھٹا کی بہار
وہ برسات کی ہلکی ہلکی پھوار

ہمارا وطن دل سے پیارا وطن

وہ باغوں میں کوئل، وہ جنگل میں مور
وہ گنگا کی لہریں ، وہ جمنا کا زور

ہمارا وطن دل سے پیارا وطن

اسی سے ہے اس زندگی کی بہار
وطن کی محبت ہو یا ماں کا پیار

ہمارا وطن دل سے پیارا وطن

* * *

۱- پڑھو اور سمجھو۔

وطن	:	اپنا ملک
پھلواری	:	باغیچہ
ساون	:	برسات
گھٹا	:	کالے بادل
پھوار	:	ہلکی ہلکی بارش
بہار	:	پھول کھلنے کا موسم ، بسنت رُت

۲- سوچو اور بتاؤ

الف- ہمارے وطن کا نام کیا ہے؟

ب - دل سے پیارا کون ہے؟

ج - اس نظم میں جن دو پرندوں کا ذکر ہے ان کے نام لکھیے۔

د - اس نظم میں کون کون سی ندیوں کا ذکر ہے؟

۳- نظم کے تیسرے اور چوتھے بند کو اونچی آواز سے پڑھو۔

۴- صحیح الفاظ چن کر خالی جگہوں کو بھرو۔

(ماں ، دل ، کوئل ، کالی ، جنگل)

ہمارا وطن ____ سے پیارا وطن۔ وہ ساون میں ____
گھٹا کی بہار۔ وہ باغوں میں ____ وہ ____ میں مور۔
وطن کی محبت ہو یا ____ کا پیار

۵- جملے بناؤ۔

وطن ، تارا ، پھول ، برسات، ماں

۶- الفاظ کو سجاؤ۔

جیسے، ے ر تا = تارے

د پو ے _ ون سا _ سات بر _ ورز _ رمو

۷ - لکھو۔

ہندوستاں __ __ __پھل__ __ __ __

پودے__ __ __ہمارا__ __ __ __

علم حاصل کرو

کسی گاؤں میں ایک بہت بڑا زمیندار رہتا تھا۔اس کے پاس دولت کی کوئی کمی نہیں تھی۔وہ ہمیشہ یہ دیکھتا تھا کہ کچھ لوگ پڑھتے وقت آنکھوں میں عینک لگاتے ہیں، پڑھنے کے بعد اسے نکال دیتے ہیں۔اس زمیندار کے دل میں بھی عینک لگانے کا شوق پیدا ہوا۔ایک دن وہ عینک کی دُکان پر گیا اور دُکاندار سے بولا، "بھئی! مجھے ایک اچھّی سی عینک چاہیئے۔"

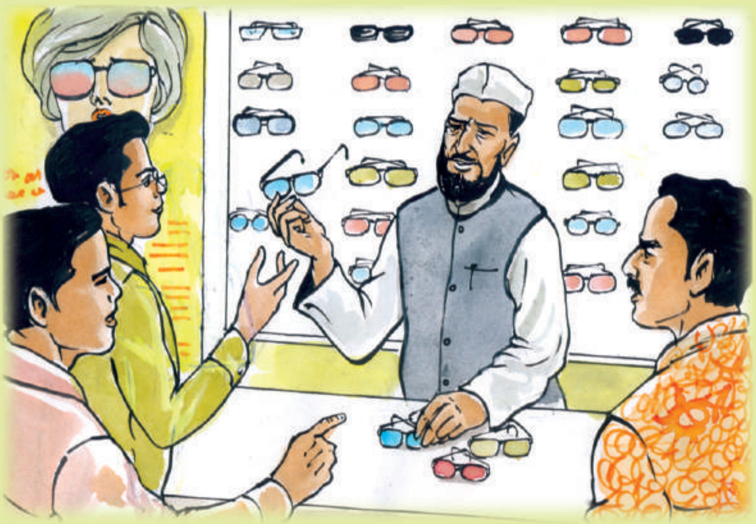

دُکاندار نے ایک اچھی عینک دکھائی۔اس آدمی نے عینک کو ناک کے اوپر لگا کر ایک کتاب پر نگاہ ڈالی اور دُکاندار سے کہا، "یہ عینک ٹھیک نہیں ہے۔" دُکاندار نے دوسری عینک دکھائی۔اس نے اس کو بھی آنکھوں پر لگا کر میز پر رکھے ہوئے اخبار کو پڑھنے کی کوشش کی ۔ دُکاندار نے پوچھا، "یہ کیسی

ہے؟" اس شخص نے کہا، "یہ بھی ٹھیک نہیں۔" پھر دُکاندار نے سب سے اچھی اور قیمتی عینک دی۔ پھر پوچھا، "اب بتاؤ، یہ کیسی ہے؟" زمیندار نے کھسیانا ہو کر کہا، "یہ تو سب سے بیکار ہے۔" دُکاندار نے اس کی اس حرکت پر چڑ کر پوچھا، "جناب! آپ کو پڑھنا لکھنا آتا بھی ہے؟" زمیندار نے غصّے سے تلملا کر جواب دیا، "کیسا سوال کرتے ہو، لگتا ہے تمہارے پاس عقل نہیں ہے۔ اگر مجھے پڑھنا لکھنا آتا تو پھر میں آپ کی دکان کو عینک خریدنے کیوں آتا؟" دُکان میں اور بھی کئی خریدار موجود تھے۔ اس کی باتیں سن کر ہنسنے لگے۔ سمجھا کر بولے، "بھائی یہ دکان ہے دکان، کوئی مدرسہ یا اسکول نہیں ہے۔ اگر آپ کو پڑھنے کا شوق ہے تو آپ کسی مدرسہ یا اسکول کو جائیے۔"

زمیندار بہت شرمندہ ہوا اور سوچنے لگا، "اگر میں نے اپنے بچپن میں ماں باپ کا کہا مانا ہوتا تو مجھے آج یہ دن دیکھنا نہیں پڑتا۔"

پیارے بچو! علم حاصل کرو۔ ماں باپ کی باتیں مانو۔ استاد کی عزت کرو۔ جو ایسا نہیں کرتا بعد میں پچھتاتا ہے، تکلیفیں اُٹھاتا ہے اور اسے شرمندگی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

۱- پڑھو اور سمجھو۔

زمیندار	:	زمین کا مالک
عینک	:	آنکھ کا چشمہ
نگاہ	:	نظر ، آنکھ
میز	:	ٹیبل
خریدار	:	خریدنے والا

۲- سوچو اور بتاؤ ۔

الف- زمیندار کہاں رہتا تھا؟

ب - زمیندار کے دل میں کس چیز کا شوق پیدا ہوا؟

ج - دکاندار نے چڑ کر کیا کہا؟

د - جو علم حاصل نہیں کرتا اسے کن پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے؟

۳- صحیح الفاظ چن کر خالی جگہوں کو بھرو۔

(شرمندہ ، عزت ، عینک ، علم ، قیمتی)

ایک دن وہ---- کی دکان پر گیا۔ دکان دار نے اسے سب سے اچھی

اور -----عینک دی۔ وہ آدمی بہت ----- ہوا۔

پیارے بچو! -------حاصل کرو۔استاد کی ----- کرو۔

۴- پڑھو اور لکھو۔

دولت ___ ___ ___ لوگ ___ ___ ___

دکان ___ ___ ___ عینک ___ ___ ___

علم ___ ___ ___ عقل ___ ___ ___

۵- جملے بناؤ۔

علم ، دکان ، کتاب ، ٹھیک ، استاد

٦- بے جوڑ لفظوں کے نیچے لکیر کھینچو۔

جیسے، توتا ،کوا، بلبل، بکری

آنکھ، عینک، چاقو

مدرسہ، استاد، تتلی

سبق، دکان، خریدار

کتاب، سورج، ورق

ماں، کاپی، باپ

رمضان

رمضان آ گیا ہے
اک نور چھا گیا ہے
ہم ہیں خطا کے پیکر
روزے ہیں فرض ہم پر

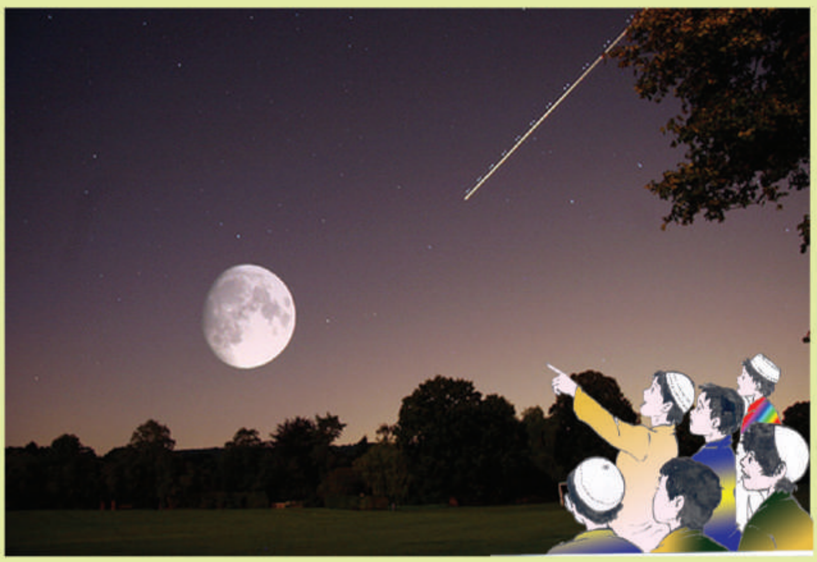

کیا نیک ساعتیں ہیں
روزے کی برکتیں ہیں
ہر لمحہ یہ عبادت
ہے زندگی کی زینت

سحری اگر جو کھاؤ
نیکی خدا سے پاؤ

افطار کی وہ فرحت
دیتی ہے دل کو راحت

* * *

ا- پڑھو اور سمجھو۔

رمضان	:	اسلامی مہینے کا نام جس میں روزہ رکھتے ہیں
نور	:	روشنی
خطا	:	گناہ
پیکر	:	شکل و صورت
ساعتیں	:	وقت، گھنٹہ (واحد= ساعت)
زینت	:	خوب صورتی
سحری	:	رمضان کے مہینے میں رات کے آخری حصے میں کھانا
نیکی	:	ثواب، اچھائی
افطار	:	روزہ کھولنا
فرحت	:	خوشی
راحت	:	آرام

۲- سوچو اور بتاؤ ۔

الف- کیا سبب ہے کہ نور چھا گیا ہے؟

ب - ہم پر کیا فرض ہے؟

ج - زندگی کی زینت کس سے ہے؟

د - سحری کھانے سے کیا ملتا ہے؟

۳- نیچے دیے گیے لفظوں کے مخالف (الٹا) معنیٰ کے الفاظ لکھو۔

جیسے: گناہ - ثواب

نور، نیک، زندگی، راحت

۴- جملے بناؤ۔

روزہ، عبادت، نیک، دل

۵- اس نظم کو لکھو اور یاد کرو۔

مُنّی اور بلّی کی دوستی

مُنّی اور بلّی کی بڑی دوستی تھی۔ایک دوسرے کو بہت پیار کرتے تھے۔ان کا کوئی دوسرا اپنا نہ تھا۔جمعہ کا دن تھا۔اسکول کی چھٹّی تھی۔مُنّی بیمار پڑ گئی۔اسے بخار آ گیا۔دوا کھانے پر بھی اس کی طبیعت ٹھیک نہیں ہوئی۔بلّی بہت پریشان نظر آنے لگی۔آخر وہ ڈاکٹر کی تلاش میں نکلی۔

کچھ دور جانے کے بعد بلی نے ایک پختہ گھر دیکھا۔وہاں ایک آدمی سے ملاقات ہوئی۔بلّی نے پوچھا: کیا ڈاکٹر صاحب ہیں؟اس آدمی نے جواب دیا، یہ ڈاکٹر خانہ نہیں ہے۔یہ تو ڈاک خانہ ہے۔یہاں پوسٹ کارڈ ، لفافے ، ٹِکٹ وغیرہ ملتے ہیں۔یہاں منی آرڈر کے ذریعہ دوسرے جگہوں کو روپے بھیجے جاتے ہیں۔یہاں لوگ اپنا روپیہ جمع کرتے

ہیں اور ضرورت پر نکالتے بھی ہیں۔بلّی ڈاکٹر کی تلاش میں آگے چلی۔

بلّی نے پھر ایک پختہ گھر دیکھا۔ وہاں دروازے پر ایک آدمی نظر آیا۔بلّی نے اس سے بھی ڈاکٹر کے بارے میں پوچھا۔ اس نے جواب دیا کہ یہ تو بینک ہے۔یہاں لوگ اپنے روپے جمع کرتے ہیں۔ نفع بھی پاتے ہیں۔جب ضرورت پڑتا ہے تو روپے نکالتے بھی ہیں۔بلّی کو بڑا دکھ ہوا۔ڈاکٹر کی تلاش میں وہ آگے چلی۔

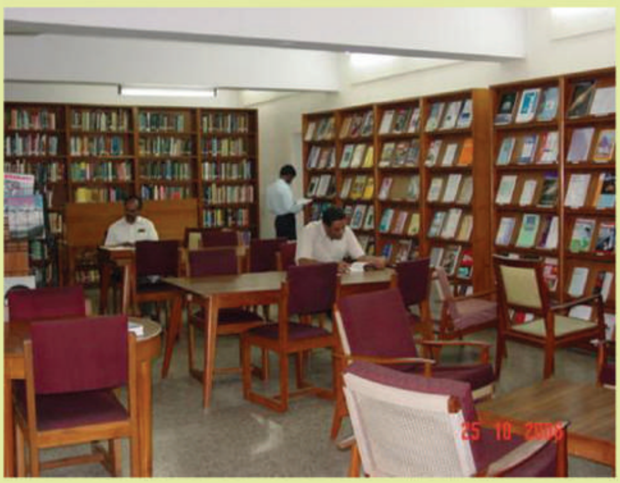

پھر اسے ایک پختہ گھر نظر آیا۔وہاں چند لوگ بیٹھے ہوئے تھے۔بلّی نے انہیں ڈاکٹر کے بارے میں پوچھا۔جواب ملا کہ یہ ڈاکٹر خانہ نہیں ہے، یہ ایک لائبریری ہے۔ یہاں ہر طرح کی کتابیں موجود رہتی ہیں۔کئی اخبار بھی یہاں پڑھنے کو ملتے ہیں۔اخبار پڑھ کر لوگ دنیا کی خبریں جان سکتے ہیں۔بلّی پھر آگے بڑھی۔

اس نے ایک جگہ لوگوں کی بھیڑ دیکھی۔ایک آدمی سے ڈاکٹر کے

بارے میں پوچھا۔اس نے بتایا کہ یہ بازار ہے۔ یہاں ہر طرح کی چیزیں ملتی ہیں۔بلّی نے دیکھا، کوئی سبزیاں بیچ رہا ہے، کوئی کپڑے بیچ رہا ہے۔ کہیں پان کی دکان ہے۔ کسی دکان میں کتابیں بھی ہیں۔

اب بلّی تھک چکی تھی۔ دن کا ایک بج رہا تھا۔اسے پیاس لگی ۔ پانی پینے کے لئے آگے نکلی تو دیکھا کہ ایک آدمی اپنی بیٹی کو سائِکل پر بٹھا کر کہیں لے جا رہا ہے۔بلّی نے اس سے بھی ڈاکٹر کے بارے میں پوچھا۔اس نے کہا، ہم ڈاکٹر خانہ جا رہے ہیں۔بلّی خوش ہو گئی۔ان کے پیچھے پیچھے دوڑنے لگی اور ڈاکٹر خانہ پہنچ گئی۔اس نے ڈاکٹر سے ملاقات کی ۔مُنّی کی طبیعت کا حال سنایا۔دوا لے کر مُنّی کے پاس شام ۴ بجے پہنچی۔

۱- پڑھو اور سمجھو:

پختہ : مضبوط

نفع : فائدہ

دکھ : تکلیف

۲- سوچو اور بتاؤ:

الف - کون دونوں دوست تھے؟

ب - کس روز اسکول کی چھٹی تھی؟

ج - کون بیمار پڑ گئی؟

د - مُنّی کو بیمار دیکھ کر کون پریشان نظر آنے لگی؟

ر - بلّی پہلے کہاں پہنچی؟

ہ - بلّی کو کس کی تلاش تھی؟

و - ڈاک خانے میں کون کون سی چیزیں ملتی ہیں؟

ز - بلّی نے بازار میں کیا دیکھا؟

۳- صحیح الفاظ چن کر خالی جگہوں کو مکمل کرو۔

(بلّی، ڈاکٹر، مُنّی ، روپے، لائبریری ، بخار)

------بیمار پڑ گئی ۔ اسے ------ آ گیا۔ بینک میں لوگ اپنے ------جمع کرتے ہیں۔ ------میں ہر طرح کی کتابیں موجود رہتی ہیں۔ اب ------ تھک چکی تھی ۔اس نے ------سے ملاقات کی ۔

۴- لائبریری میں موجود لوگوں نے بلّی کو کیا بتایا؟ اپنی کاپی میں لکھیے ۔

۵- بلّی کس کے ساتھ ڈاکٹر خانے پہنچی اور وہاں کیا کیا، چار جملوں میں لکھیے ۔

۶- جملے بناؤ:

دوستی ، چھٹی ، دوا ، بازار ، پانی

۷- اپنے ماں باپ اور استاد سے ڈاک خانہ، لائبریری اور بینک کے بارے میں زیادہ معلومات حاصل کرو۔

چلیے گاؤں سے شہر کی طرف

نقشہ دیکھ کر کہو۔ گاؤں میں کیا کیا چیزیں ہیں؟

پانی کی ٹنکی

سینما ہال

زیور کی دکان

ٹیلی فون بھون

تھانہ

موٹر پارٹس کی دکان

دوائی کی دکان

دوائی کی دکان

نقشہ دیکھ کر کہو۔ شہر میں کیا کیا چیزیں ہیں؟

۱- سوچو اور بتاؤ:

الف - گاؤں میں کون کون سی چیزیں ہیں؟

______ ______ ______ ______

______ ______ ______ ______

ب - شہر میں کون کون سی چیزیں ہیں؟

______ ______ ______ ______

______ ______ ______ ______

ج - تمہارے گاؤں میں کون کون سی چیزیں نہیں ہیں؟

______ ______ ______ ______

۲- رنگ بھرو:

درخت

کتا

گھر

کار

۳- خالی جگہوں کو پر کرو:

جب طبیعت خراب ہوتی ہے، ہم ------ ہو جاتے ہیں۔

خط ڈالنے اور ٹکٹ خریدنے ہم ------ جاتے ہیں۔

کپڑا اور لباس خریدنے کے لیے ہم ------- جاتے ہیں۔

کتابیں خریدنے کے لیے ------ جاتے ہیں۔

۴- پڑھو اور لکھو:

گاؤں___ ___ ___ ___ شہر ___ ___ ___ ___

مکان ___ ___ ___ ___ آدمی ___ ___ ___ ___

نل ___ ___ ___ ___ کنواں ___ ___ ___ ___

پیاری اُردو

اردو لکھنا پڑھنا سیکھو
پڑھنے لکھنے والو بچّو!

فرقوں سے آزاد ہے اردو
بھارت کی بنیاد ہے اردو

ہندو مسلم سکھ عیسائی
اس کی بدولت بھائی بھائی

خسرؔو کی آغوش میں پل کر
عبد الحقؔ کے ساتھ میں چل کر

گاندھی کے سر چڑھ کر بولی
کاندھے پہ آزادؔ کے ہولی

اردو زباں کی شان بہت ہے
سیکھو تو آسان بہت ہے

سید احمدؔ خاں کی اردو
یعنی ہندوستاں کی اردو

۱- پڑھو اور سمجھو

فرقوں	:	جماعتوں
بنیاد	:	جڑ، اصل
خسرو	:	ایک شاعر کا نام
آزاد	:	چھٹکارا، بے قید، فارغ، مولانا ابوالکلام آزاد کا تخلص
شان	:	دبدبہ، عزت

۲- سوچو اور بتاؤ:

الف - اردو کس سے آزاد ہے؟

ب - اردو کی بدولت کون بھائی ہیں؟

ج - کون سی زبان سیکھنے میں آسان ہے؟

د - اردو کس ملک کی زبان ہے؟

۳- لکیر کے ذریعے جوڑیے۔

الف	ب
اردو لکھنا پڑھنا سیکھو	کاندھے پہ آزاد کے ہولی
ہندو مسلم سکھ عیسائی	سیکھو تو آسان بہت ہے
گاندھی کے سر چڑھ کر بولی	اس کی بدولت بھائی بھائی
اردو زباں کی شان بہت ہے	پڑھنے لکھنے والو بچّو

۴- اس نظم کو کاپی میں لکھیے اور یاد کیجیے۔

۵- نظم میں جن لوگوں کے نام آئے ہیں اپنی کاپی میں لکھیے اور ان کے بارے میں اپنے استاد سے پوچھیے کہ وہ لوگ کون تھے؟

۶- نیچے کے دو مصرعوں میں کتنے حروف ہیں، گن کر دائرے میں لکھیے۔

۱- ہندو مسلم سکھ عیسائی ◯ ۲- سید احمد خاں کی اردو ◯

جھوٹ کا انجام

کسی گاؤں کا ایک لڑکا بکریاں چرانے جنگل کو جایا کرتا تھا۔کبھی کبھی وہ آواز لگاتا، "لوگو! دوڑو میری بکریوں کو بھیڑیا کھا گیا"۔لوگ اس کی آواز

سن کر مدد کے لئے پہنچ جاتے تھے۔لوگوں کو دیکھ کر وہ ہنسنے لگتا۔لوگ اسے جھوٹا کہہ کر لوٹ جاتے۔

ایک دن کا واقعہ ہے کہ سچ مچ بھیڑیا آ گیا اور بکریوں پر حملہ کرنے لگا۔لڑکے نے لوگوں کو آواز لگائی مگر ہر شخص نے جھوٹ سمجھا اور کوئی بھی اس کی مدد کو نہیں پہنچا۔بھیڑیا ساری بکریوں کو کھا گیا۔لڑکا بکریوں کے بغیر

شام کو گاؤں پہنچا اور سارا واقعہ بتایا۔لوگوں نے کہا کہ ہم نے تیری آواز سنی تھی مگر

جھوٹ سمجھ کر کوئی بھی تیری مدد کو نہیں پہنچا کیوں کہ تجھ جیسے جھوٹے پر کوئی اعتبار نہیں کرتا۔

پیارے بچو! جھوٹ ایک بری عادت ہے۔اور یہ اللہ کو بھی ناپسند ہے۔جھوٹ چاہے زبان سے بولیں یا اپنے عمل سے ظاہر کریں، جھوٹ ہے۔اگر کوئی جان بوجھ کر کوئی بات چھپاتا ہے، بات کو بدل کر ظاہر کرتا ہے تو وہ دوسروں کو دھوکا دیتا ہے۔ایسا آدمی اللہ کی رحمت سے محروم رہتا ہے اور اللہ تعالٰے اس سے ناراض ہوجاتے ہیں۔

۱- پڑھو اور سمجھو:

واقعہ	:	سچی بات
اعتبار	:	بھروسہ
ناپسند	:	جو اچھا نہ لگے
عمل	:	کام
ناراض	:	ناخوش

۲- سوچو اور بتاؤ:

الف - لڑکا جنگل کو کیوں جایا کرتا تھا؟

ب - وہ کیا آواز لگایا کرتا تھا؟

ج - گاؤں کے لوگ اس کی مدد کو کیوں نہیں پہنچے؟

د - اللہ تعالیٰ کون سی عادت ناپسند ہے؟

۳- صحیح الفاظ چن کر خالی جگہوں کو مکمل کرو:

(بھیڑیا، بری، جنگل، آواز، جھوٹا)

لڑکا بکریاں چرانے ------ جاتا تھا۔

لوگ اسے ------ کہہ کر لوٹ جاتے۔

لڑکے نے لوگوں کو------- لگائی۔

-------ساری بکریوں کو کھا گیا۔

جھوٹ ایک------- عادت ہے۔

۴۔ تصویر دیکھ کر لکھو:

لڑکا

بکری

درخت

بھیڑیا

۵- ایسے دس الفاظ لکھو جس کے آخر میں 'الف' ہو۔

جیسے، جھوٹا، لڑکا

------ ------ ------ ------ ------

------ ------ ------ ------ ------

۶- جملے بناؤ

بکری ، مدد ، لوگ ، دن ، جھوٹ

۷- اس کہانی کو یاد رکھیے اور اپنے دوستوں کو سنائیے۔

جنگل کا راجا

میں ہوں جنگل کا اک راجا

شیر مجھے سب کہتے ہیں

میں گرجوں تو بھاگے گیدڑ

پیڑوں پر چڑھ جائے بندر

بکری دیکھے کانپے تھر تھر

ہرنی دوڑ کے بھاگے ڈر کر

میں ہوں جنگل کا اک راجا۔شیر مجھے سب کہتے ہیں

جنگل کے سارے باشندے۔مجھ کو ڈر کر رہتے ہیں

۱- سوچو اور بتاؤ:

الف - کس کی گرج سن کر گیدڑ بھاگتا ہے؟

ب - بکری کیوں کانپتی ہے؟

ج - کون کہہ رہا ہے، میں جنگل کا راجا ہوں؟

۲- اس نظم کو کاپی میں لکھیے اور اونچی آواز سے پڑھیے۔

۳- اس نظم میں جن جانوروں کا ذکر ہے ان کے نام لکھو۔

۴- بے جوڑ لفظوں کے نیچے لکیر کھینچو:

جنگل، درخت، شیر، مگرمچھ

شیر، گیدڑ، ریچھ، گائے

بکری، بھیڑ، گھوڑا، چیتا

۵- لکھتے جاؤ:

جیسے، تھرتھر

------- ------- ------- -------

۶- جنگل کے باشندے یعنی جانور کون ہیں، ان کے نام لکھو:

------- ------- ------- ------ ------- -------

------- -------

عید

رمضان کا مہینہ ختم ہو رہا ہے اور عید آنے والی ہے۔ ہر طرف خوشی ہی خوشی ہے۔ عید کا تہوار ساری دنیا میں بڑی دھوم دھام سے منایا جاتا ہے۔ یہ تہوار مہینے بھر رمضان کے روزوں کے بعد آتا ہے۔ آخری روزے کے دن جب شام کو چاند دکھائی دیتا ہے تو اگلے دن عید منائی جاتی ہے۔ اسے عید الفطر کہتے ہیں۔

کئی دن پہلے سے عید کی تیاریاں کی جا رہی تھیں۔ بازاروں میں بڑی رونق تھی۔ کوئی کپڑے خرید رہا تھا تو کوئی جوتے۔ کچھ لوگ سیوئیاں اور مٹھائیاں خرید رہے تھے۔ چوڑیوں کی دکانوں پر لڑکیوں اور عورتوں کی بھیڑ لگی ہوئی تھی۔ نیا چاند دیکھتے ہی ہر شخص خوش نظر آنے لگا تھا۔ بچوں کی خوشی کا تو کوئی ٹھکانہ نہیں تھا۔

عید کی صبح حامد، ساجد، سلمیٰ اور زینت بہت خوش تھے۔ ان کے ابّا جان نے ان کے لیے نئے نئے لباس، جوتے، چوڑیاں اور دوپٹّے خرید رکھے تھے۔ سب نے نیا لباس پہنا۔ حامد اور ساجد اپنے ابّا کے ساتھ عیدگاہ گیے۔ عیدگاہ میں ہزاروں لوگ تھے۔ وہاں سب نے دو رکعت نماز ادا کی، پھر خدا سے دعا مانگی اور ایک دوسرے سے گلے ملنے کے بعد گھر لوٹ آئے۔

حامد اور ساجد نے سلمیٰ اور زینت کے لئے رنگ برنگے غبارے اور کھلونے خریدے۔ گھر پہنچتے ہی سلمیٰ اور زینت نے اپنے بھائیاں کو عید کی

مبارک باد دی۔ حامد اور ساجد نے ابّا جان ، امّی جان ، دادا جان ، دادی جان اور دوسرے بڑوں کو سلام کیا اور خوب دعائیں لیں۔

حامد اور ساجد کے دوست منوج اور اشوک بھی عید کی مبارکباد دینے پہنچے اور ساتھ مل کر سیوئیاں، مٹھائیاں ، بریانی، شیرمال اور دہی بڑے کھائے۔

پیارے بچو! عید کا تہوار امیر ہو یا غریب، بچہ ہو یا بڑا سب کے لئے خوشی کا پیغام لاتا ہے۔ عید ہمارے لئے جس طرح خوشی کا دن ہے اسی طرح عبادت کا دن بھی ہے۔ یہ ایسا دن ہے جو آپس میں محبت کا درس دیتا ہے۔ ایک دوسرے کے دکھ سکھ میں شریک ہونے کی تعلیم دیتا ہے، اس طرح عید بھائی چارے کا تہوار ہے۔ ہر طرف عید مبارک عید مبارک کی آواز کانوں میں گونجتی رہتی ہے۔

* * *

۱- پڑھو اور سمجھو۔

تہوار	:	خوشی کا دن
عیدگاہ	:	جہاں عید کی نماز ادا کی جاتی ہے
غبارے	:	بیلون
پیغام	:	خبر
درس	:	سبق
سکھ	:	آرام

۲- سوچو اور بتاؤ۔

الف - کس مہینے میں روزہ رکھا جاتا ہے؟
ب - رمضان کے بعد کون سا تہوار منایا جاتا ہے؟
ج - عید کے دن کیا چیزیں شوق سے کھائی جاتی ہیں؟
د - عیدگاہ کون گیا؟
ہ - عید کا تہوار ہمیں کیا سکھاتا ہے؟

۳- خالی جگہوں کو نیچے دیے گیے صحیح لفظوں سے پُر کرو۔

(پیغام، عیدالفطر، چاند، عید، مبارک باد)

۱- رمضان کے بعد------ کا تہوار منایا جاتا ہے۔

۲- آخری روزے کے دن شام کو نیا------ دکھائی دیتا ہے۔

۳- عید کو------ بھی کہا جاتا ہے۔

۴- منوج اور اشوک بھی عید کی------ دینے پہنچے۔

۵- عید کا تہوار سب کے لیے خوشی کا ------ لاتا ہے۔

۴- نیچے لکھے ہوئے لفظوں کو جملوں میں استعمال کرو۔

مہینہ، عید ، شام ، چاند ، لباس

۵- پڑھو اور لکھو۔

عید	----	----	----	----
رمضان	----	----	----	----
بازار	----	----	----	----
چاند	----	----	----	----
خوش	----	----	----	----
مبارک	----	----	----	----

رِم جھِم رِم جھِم

4LB1Y4

برسات ہو رہی ہے
گرمی کو دھو رہی ہے

پودے نہا رہے ہیں
پتے سجا رہے ہیں
تالاب گا رہے ہیں
بگلے بلا رہے ہیں

رِم جھِم کے تال سُر پر
برسات ہو رہی ہے

قطرے اچھل رہے ہیں
مینڈک مچل رہے ہیں
بچے نکل رہے ہیں
کیچڑ پہ چل رہے ہیں

رِم جھِم کے تال سُر پر
برسات ہو رہی ہے

لہروں کو سہہ رہی ہے
پانی میں بہہ رہی ہے
کاغذ کی ایک ناؤ
مُنّی سے کہہ رہی ہے
بر کھا کے گیت گاؤ
برسات ہو رہی ہے

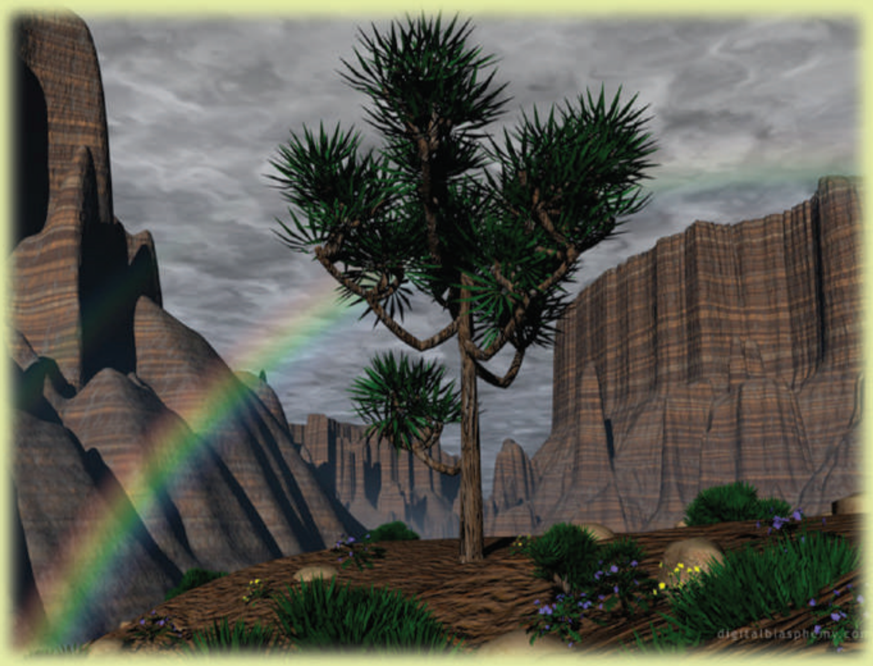

۱- پڑھو اور سمجھو۔

رِم جِھم : بارش برسنے کی آواز

تال سر : گانے کا انداز، قاعدہ

برکھا : برسات

۲- سوچو اور بتاؤ۔

الف - کون نہا رہے ہیں؟

ب - بچے کیا کر رہے ہیں؟

ج - پانی میں کیا بہہ رہا ہے؟

د - کاغذ کی ناؤ، مُنّی سے کیا کہہ رہی ہے؟

۳- خالی جگہوں کو پُر کرو۔

پودے ______ رہے ہیں

______ سجا رہے ہیں

کاغذ کی ایک ______

پانی میں ______ رہی

تم بھی ______ آؤ

برکھا کے گیت ______

۴- اس نظم کو بلند آواز سے پڑھو اور لکھو۔

۵- جملے بناؤ۔

برسات ، گرمی ، پودے، کاغذ، سڑک

٦- بے جوڑ الفاظ کے نیچے لکیر کھینچو۔

برسات، چھتری، سورج

تالاب، گاڑی، مچھلی

کیچڑ، پانی، ناؤ

ہماری زمین اور ہمارا ملک

ہم جس زمین پر رہتے ہیں اس کی شکل سنترے کی طرح گول ہے۔ ہماری زمین کو دنیا بھی کہا جاتا ہے۔ اسے اللہ نے اپنی قدرت سے پیدا کیا ہے۔

زمین پر بڑے بڑے سمندر، ندیاں، تالاب، اونچے اونچے پہاڑ، جنگل، میدان، ریت اور برف سے ڈھکے ہوئے علاقے موجود ہیں۔ یہ ساری چیزیں انسان اور زمین پر بسنے والے سارے جانداروں کو فائدہ پہنچاتی ہیں۔ اس زمین پر بڑے اور چھوٹے کئی ملک آباد ہیں۔ ان میں سے ہمارا

ملک ہندوستان ایک بڑا اور خوبصورت ملک ہے۔ ہمارے ملک میں گاؤں بھی ہیں اور بڑے بڑے شہر بھی۔ ہمارے ملک کی راجدھانی دلّی ہے۔ دلّی بہت ہی خوب صورت شہر ہے۔ اسی طرح ممبئی، کولکاتا، حیدرآباد، بھوبنیشور اور مدراس وغیرہ ہمارے ملک کے بڑے شہروں میں شمار کیے

جاتے ہیں۔ ہمارے ملک ہندوستان کا دوسرا نام بھارت بھی ہے۔ یہاں ہندو، مسلم، سکھ، عیسائی اور دوسرے لوگ مل جل کر رہتے ہیں۔

ہمارے ملک کے لوگ دسہرا، دیوالی، ہولی، عید، کرسمس وغیرہ تہوار دھوم دھوم سے مناتے ہیں۔ ہمارے ملک میں ہندی، اردو، بنگلہ، اُڑیا اور دوسری کئی زبانیں بولی جاتیں ہیں۔آج ہمارا ملک بہت ترقی کر چکا ہے اور دن رات آگے بڑھنے کی کوششوں میں لگا ہوا ہے۔ہم سب ہندوستانی ہیں۔ایک ہی ملک کے رہنے والے ہیں۔ہم سب کے میل ملاپ اور محنت سے ہمارا ملک اور بھی ترقی کرے گا اور ہم سب بھی کامیاب ہوں گے۔

۱- سوچو اور بولو۔

الف - زمین کی شکل کیسی ہے؟

ب - زمین کو کس نے پیدا کیا؟

ج - کون سی چیزیں انسان اور دوسرے جاندار وں کو فائدے پہنچاتی ہیں؟

د - ہمارے ملک کے بڑے شہروں کے نام لکھو۔

ہ - ہمارے ملک میں منائے جانے والے تہواروں کے نام بتاؤ۔

۲- صحیح الفاظ چن کر خالی جگہوں کو پُر کرو۔

زمین کی شکل----- کی طرح ہے۔

زمین پر چھوٹے اور بڑے کئی ----- آباد ہیں۔

ہمارے ملک کی راجدھانی------ ہے۔

ہندوستان کا دوسرا نام ------ہے۔

ہم سب------ ہیں

۳- پڑھو اور لکھو۔

شکل---- ---- ---- ---- زمین ---- ---- ---- ----

دنیا---- ---- ---- ---- ریت ---- ---- ---- ----

بھارت---- ---- ---- کامیاب ---- ---- ---- ----

۴- جملے بنائیے:

گول ، اللہ ، فائدہ ، نام ، شہر

۵- رنگ بھرو۔

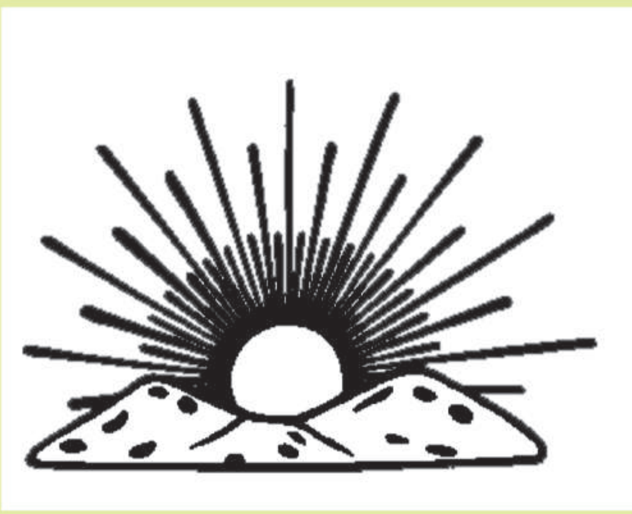

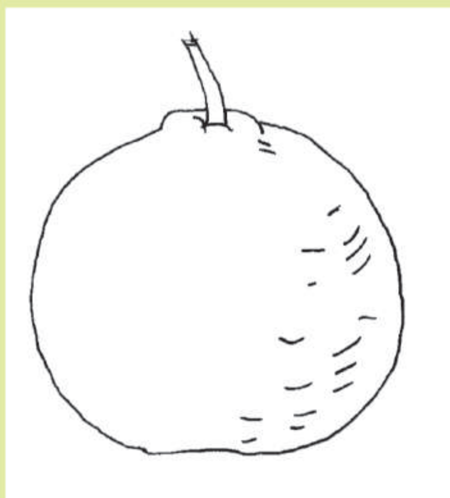

آیئے! موسم کو جانیں

4LTT2E

پڑھو اور لکھو

کھیرا

پڑھو اور لکھو

آم

تصویر دیکھ کر لکھو

پڑھو اور لکھو

آم کا پیڑ

پڑھو اور لکھو

مندار کا پھول

بیری

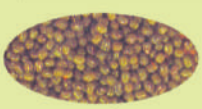

مونگ

گیہوں

دھان

مشق

۱۔ کس موسم میں کیا پیدا ہوتا ہے، لکھو۔

سبزی اوراناج	سبزی اور اناج کے نام	گرمی	بارش	سردی
گوبھی				
بیگن				
دھان				
کھیرا				
آم				
ٹماٹر				
بیری				

۲- تصویروں کو دیکھ کر لکھو کہ کس موسم میں کیا چیز استعمال کی جاتی ہے۔

عینک ------ اے سی ------- برقی پنکھا -------

دستی پنکھا ------ سویٹر ------ ٹوپی ------

چھتری ------ برساتی ------

۳- تم کو کون سا موسم اچھا لگتا ہے اور کیوں؟

پیڑ لگاؤ

4M3P42

پودے، پیڑ لگاؤ بچو — دیش کا حسن بڑھاؤ بچو
گھر، آنگن اسکول کو اپنے — پھولوں سے مہکاؤ بچو
پیڑ ہوا دیتے ہیں تازہ — ان سے فیض اٹھاؤ بچو
رکھو بدن کو صاف اور ستھرا — ذہن کو تیز بناؤ بچو
قوم کا مستقبل ہے تم سے — سیکھو اور سکھاؤ بچو
امن و اُخوت کے جذبے کو — دنیا میں پھیلاؤ بچو

بندوں سے تم کرو محبت
قرب خدا کا پاؤ بچو

۱- پڑھو اور سمجھو۔

مستقبل : آنے والا وقت

امن : چین ، سکون

اخوت : بھائی چارا

قرب : نزدیکی ، پاس

۲- سوچو اور بتاؤ۔

الف - تم کو کیا لگانا چاہیئے؟

ب - اسکول اور گھر کس سے مہکیں گے؟

ج - پیڑ کیا دیتے ہیں؟

د - کس کا مستقبل تم سے ہے؟

۳- نظم کا دوسرا، تیسرا اور آخری شعر اونچی آواز سے پڑھو اور کاپی میں لکھو۔

۴- جملے بناؤ۔

پیڑ، اسکول، ہوا، صاف، خدا

۵- ہر مصرعے کے سامنے دوسرا صحیح مصرع لکھو۔

گھر آنگن اسکول کو اپنے ....

رکھو بدن کو صاف اور ستھرا ....

امن و اخوت کے جذبے کو..............................

بندوں سے تم کرو محبت ....

٦- رنگ بھرو۔

چالاک لومڑی

کسی جنگل میں ایک شیر رہتا تھا، جسے جنگل کا راجا کہتے ہیں۔سارے جنگل میں اس کا دبدبہ تھا۔ ہر جانور اس سے ڈرتا

تھا۔ ہر ایک کو اس کا حکم ماننا پڑتا تھا۔شیر نے ایک روز گرجدار آواز میں تمام جانوروں کو بلایا۔

دیکھتے ہی دیکھتے سب حاضر ہو گئے۔شیر نے کہا، " تم سے میرا ایک سوال ہے،اس کا جواب چاہیے۔"

یہ سن کر تمام جانور سہم گئے۔خاموشی کے ساتھ ایک دوسرے کو دیکھنے لگے۔ڈرتے ڈرتے گیدڑ آگے بڑھا اور کہنے لگا -"حضور! حاضر ہوں۔" شیر نے پوچھا، سچ سچ کہنا اور ہرگز جھوٹ نہ بولنا۔کیا میں بدصورت ہوں؟" گیدڑ نے جواب دیا-" حضور !آپ کے حسن کے کیا کہنے، آپ تو

بہت ہی خوبصورت ہیں۔آپ
جیسا جنگل میں کوئی نہیں۔آپ تو
بڑے بھولے بھالے لگتے ہیں۔"

شیر یہ سن کر گرجنے لگا۔اس نے کہا، " کم بخت تو بڑا خوشامدی ہے۔میری تعریف کر کے مجھے بے وقوف بناتا ہے"۔اتنا کہہ کر اس نے ایک طمانچے

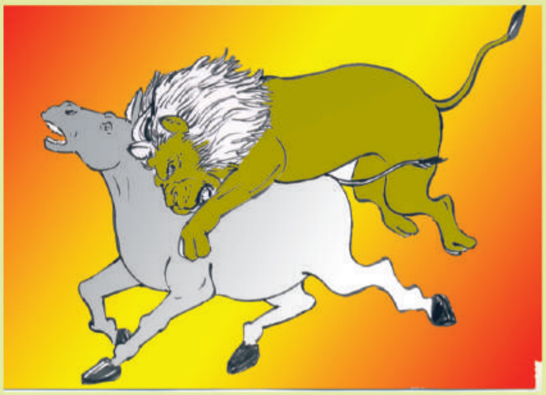

مارااور گیدڑ کا کام تمام کر دیا۔

اب گدھے کی باری آئی۔کانپتے ہوئے شیر کے سامنے آیا۔شیر نے اس سے بھی وہی سوال کیا۔گدھے نے کہا، "حضور! آپ تو بڑے بد صورت ہیں۔آپ کا چہرہ دیکھ کر ڈر لگتا ہے۔" شیر یہ سن کر آگ بگولا ہو گیا۔کہنے لگا،"اتنی ہمت؟ مجھے بدصورت کہتا ہے۔"ایک طمانچہ مار کر اس کا بھی کام تمام کر دیا۔

اب باری آئی لومڑی کی ۔شیر نے کہا، " تو ہمیشہ چالاک بنتی ہے۔میرے سوال کا جواب دے۔" لومڑی آنکھیں ملتے ہوئے بولنے لگی، "حضور! میری آنکھوں میں وہ طاقت کہاں جو آپ

کے چہرے کو دیکھ سکوں۔البتہ ہر
طرف آپ کی بہادری کا چرچا
ہے۔آپ کو دیکھ نہیں سکتی تو کیا
جواب دوں گی۔" لومڑی کا جواب
سن کر شیر لاجواب ہوگیا اور اپنے گھر غار کے اندر چلا گیا۔

* * *

۱- پڑھو اور سمجھو۔

دبدبہ : رعب، شان وشوکت

حسن : خوب صورتی

کم بخت : بدقسمت

خوشامدی : جھوٹی تعریف کرنے والا

طمانچہ : تھپّڑ

آگ بگولہ ہونا: غصہ ہونا

غار : گپھا، کھوہ

۲- سوچو اور بتاؤ۔

الف - شیر کہاں رہتا تھا؟

ب - شیر کا سوال کیا تھا؟

ج - پہلے کس جانور نے سوال کا جواب دیا؟

د - گدھے نے کیا جواب دیا؟

ر - کس نے کہا کہ ہر طرف آپ کی بہادری کا چرچا ہے؟

۳- اس سبق میں جتنے جانوروں کا ذکر ہے ان کے نام لکھو۔

....

۴- صحیح الفاظ چن کر خالی جگہوں کو پُر کرو۔

(خوف، لاجواب، راجا، ڈر، گیدڑ)

شیر کو جنگل کا ------ بھی کہتے ہیں۔ ہر جانور اس سے ------ ہے۔ ڈرتے ڈرتے ------ آگے بڑھا۔ آپ کا چہرہ دیکھ کر ------ لگتا ہے۔ لومڑی کا جواب سن کر شیر ------ ہو گیا۔

۵- پڑھو اور لکھو۔

شیر	___	___	___	جنگل	___	___	___	___
حکم	___	___	___	سوال	___	___	___	___
حاضر	___	___	___	طاقت	___	___	___	___

ہمارے قومی تہوار

رجنی : ماں! آج اتوار ہے۔میں رشیدہ کے گھر جارہی ہوں۔

رجنی کی ماں: ٹھیک ہے بیٹی جاؤ۔ جلدی آجانا۔

رجنی: ماں میں جلدی آجاؤں گی۔

رجنی رشیدہ کے گھر پہنچتی ہے۔رجنی کو دیکھ کر رشیدہ دوڑی آتی ہے اورخوش ہوکراس کواپنی ماں سے ملواتی ہے۔رشیدہ کی ماں رجنی کو پیارکرتی ہے اور مٹھائی لاکر دیتی ہے۔پھر رشیدہ اور رجنی پڑھائی کے کمرے میں آتی ہیں۔

رشیدہ : ۱۵/اگست کواب ۴ دن باقی رہ گئے ہیں ۔کیاتم نے قومی

ترانہ یاد کرلیا ہے؟

رجنی : ہاں، میں نے یاد کر لیا ہے اور تم نے؟

رشیدہ : میں نے بھی یاد کرلیا ہے اور 'سارے جہاں سے اچھا ہندوستاں ہمارا'، اسے بھی یاد کرلیا ہے۔

اسی وقت رشیدہ کی ماں کمرے میں داخل ہوتی ہے۔

رشیدہ : امّی ! ہمیں قومی تہوار کے بارے میں بتائیے۔

رجنی - ہاں آنٹی! مجھے بھی جاننے کا شوق ہے۔آپ ضرور بتائیں۔

رشیدہ کی ماں: ہندوستان میں ہر سال ۳/قومی تہوار منائے جاتے ہیں۔ان میں سے ۱۵/اگست کو پورے ملک میں 'یومِ آزادی' کی شکل میں دھوم دھام سے منایا جاتا ہے۔اسی طرح ہر سال جنوری ۲۶ کو 'یومِ جمہوریہ' منایا جاتا ہے جو دوسرا بڑا قومی تہوار ہے۔

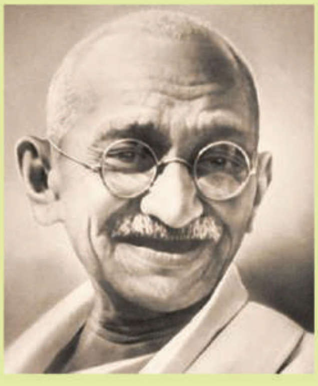

ان دو تہواروں کے علاوہ مہاتما گاندھی کی پیدائش کے دن (۲/ اکتوبر) کے موقعے پر

'گاندھی جینتی' منائی جاتی ہے۔ یہ بھی ایک قومی تہوار ہے۔
اتنا کہہ کر رشیدہ کی ماں دونوں کو پیار کرتی ہے۔

رشیدہ : امّی ! ہم اسکول میں بچوں کا اور اپنے استاد کا دن بھی تو مناتے ہیں؟

رشیدہ کی ماں: ارے ہاں ! میں تو بھول گئی تھی۔ ہر سال ہمارے ملک میں پنڈت جواہر لال نہرو کے جنم دن (۱۴/نومبر) کی خوشی میں 'یومِ اطفال' منایا جاتا ہے۔ ۵/ستمبر کو 'یومِ اساتذہ' بھی بڑی خوشی اور احترام کے ساتھ منایا جاتا ہے۔ یہ دن ہندوستان کے مشہور استاد سروپلّی رادھا کرشنن کی یاد اور احترام میں منایا جاتا ہے۔

رجنی : انٹی ! آپ نے بہت سی اچھی باتیں بتائیں۔

رشیدہ : ہاں امّی ! مجھ کو آپ کی ساری باتیں یاد ہیں۔ میں قومی تہواروں کے بارے میں اپنے اسکول کے ساتھیوں کو ضرور بتاؤں گی۔

* * *

۱- پڑھو اور سمجھو۔

قومی ترانہ	:	وطن سے متعلق نغمہ یا گیت
جہان	:	دنیا
تہوار	:	خوشی کا دن
یوم	:	دن
جنم دن	:	پیدائش کا دن
احترام	:	عزت

۲- سوچو اور بتاؤ۔

الف - کس نے کہا، "میں رشیدہ کے گھر جا رہی ہوں؟"

ب - رشیدہ کیوں دوڑی آئی؟

ج - کس نے کہا، "۱۵/ اگست کو ۴ دن باقی رہ گئے ہیں؟

د - یومِ آزادی کب منایا جاتا ہے؟

ر - یومِ آزادی کے علاوہ دوسرے قومی تہواروں کے دن اور نام بتاؤ۔

۳- نیچے دیے گئے لفظوں میں سے صحیح الفاظ چن کر خالی جگہوں کو پُر کرو۔

(-----   ------   ------   -------   ------)

آج ---------- ہے۔   رجنی ---------- کے گھر پہنچتی ہے۔

سارے جہاں سے اچھا ---- ہمارا ۔ ہم اسکول میں اپنے

---- دن بھی مناتے ہیں۔ --------- کو 'استادوں کا دن'

بڑے احترام سے منایا جاتا ہے۔

۴- ان رہنماؤں کی یومِ پیدائش لکھو۔

مہاتما گاندھی ---------------

جواہر لال نہرو ---------------

۵- لفظ کے آخر میں 'نا' لگا کر دس الفاظ بناؤ۔

جیسے، کھا + نا = کھانا

۶- ترنگا جھنڈے کی تصویر بنا کر اس میں مناسب رنگ بھرو۔

۷- لکھو۔

آج -- -- -- گھر -- -- -- -- روز -- -- -- --

یاد -- -- -- شوق -- -- -- ملک -- -- -- --

کوئل

تیری رنگت کالی کالی
تیری صورت بھولی بھالی
اُڑنے والی ڈالی ڈالی
بن میں شور مچانے والی کوئل! تیری کُوک نرالی

باغ میں تیری رٹ کُو کُو کی
دیتی ہے اک لطف عجب ہی
سنتا ہے جب کُوک کو تیری
خوش ہوتا ہے باغ کا مالی کوئل! تیری کُوک نرالی

تجھ کو آموں سے رغبت ہے
آم کے باغوں سے الفت ہے
کُو کُو کرنے کی عادت ہے
کُوک سے دل تڑپانے والی کوئل! تیری کُوک نرالی

* * *

۱- پڑھو اور سمجھو۔

صورت	:	چہرہ
بھولی بھالی	:	معصوم
بن	:	جنگل
شور	:	آواز
لطف	:	مزہ
مالی	:	باغ کی دیکھ بھال کرنے والا
رغبت	:	چاہت
الفت	:	محبت
کوک	:	کوئل کی آواز

۲- سوچو اور بتاؤ۔

۱- کوئل کا رنگ کیسا ہوتا ہے؟

۲- کوئل کہاں شور مچاتی ہے؟

۳- کوئل کی کوک سن کر کون خوش ہوتا ہے؟

۴- کوئل کو کس پھل سے رغبت ہے؟

۳- لکیر کے ذریعے جوڑو۔

تیری رنگت	باغ کا مالی
تیری صورت	ڈالی ڈالی
اڑنے والی	کالی کالی
کوئل تیری	بھولی بھالی
خوش ہوتا ہے	کوک نرالی

۴- نظم کے دوسرے بند کو اونچی آواز سے پڑھو اور لکھو۔

۵- جن لفظوں کے اخیر میں 'ی' ہے، ان کے چاروں طرف

دائرے ◯ بناؤ۔

رنگت- کالی- والی باغ - ہی- کوئل- مالی-ڈالی-

خوش

سمتیں

سردی کا موسم تھا۔خالد بستر پر سو رہا تھا۔امّی نے کہا،"بیٹے اٹھ جاؤ۔صبح ہوگئی ہے۔"خالد کھڑکی کھول کر باہر جھانکنے لگا اور بولا، " امّی! کیا ہر روز سورج پچھّم میں سو جاتا ہے اور پھر پورب میں جاگ جاتا ہے؟"

ہاں بیٹے! سورج ہر روز شام کو پچھّم میں ڈوبتا ہے اور پورب سے نکلتا ہے۔ دھیرے دھیرے اونچا ہو کر دوپہر کو ہمارے سر پر آجاتا ہے۔پھر ڈھلتے ڈھلتے شام کو پچھّم میں ڈوب جاتا ہے۔یہ قدرت کی کاری گری ہے۔تمہیں معلوم ہونا چاہیئے کہ پورب کو مشرق اور پچھّم کو مغرب کہتے ہیں۔

خالد اور اس کی بہن زینب کمرے سے باہر آگئے۔سورج کی طرف منہ کرکے کھڑے ہو گئے۔

امّی نے پوچھا، "زینب! بتاؤ کہ تمہارا منہ کس طرف ہے؟ اور پیٹھ کس طرف؟"

زینب بول اٹھی، "میرا منہ پورب کی طرف اور پیٹھ پچھّم کی طرف ہے۔" پھر زینب نے دونوں ہاتھوں کو داہنے اور بائیں طرف پھیلاتے ہوئے خالد سے پوچھا، "میرا داہنا ہاتھ کس طرف ہے اور بایاں ہاتھ کدھر ہے؟"

خالد نے کہا، " تمہارا داہنا ہاتھ دکھن کی طرف اور بایاں ہاتھ اترّ کی طرف ہے۔" امّی پاس ہی کام کرتے ہوئے دونوں کو دیکھ رہی تھیں۔ انہوں نے کہا، "بچو! اتر کو شمال اور دکھن کو جنوب بھی کہتے ہیں۔"

دونوں بچے اچھل پڑے اور بولنے لگے -"امّی ! آج ہم نے چار سمتیں سمجھ لیں اور خالد دہرانے لگا"-

پورب ، پچھّم، اتر، دکھن

پھر زینب بولنے لگی -

مشرق ، مغرب ، شمال ، جنوب

* * *

۱- پڑھو اور سمجھو۔

سمت	:	طرف
دھیرے دھیرے	:	آہستہ آہستہ
کاری گری	:	ہنر مندی
اچھل پڑے	:	غصہ یا خوشی کے مارے کود پڑنا
اتر	:	شمال
دکھن	:	جنوب
پورب	:	مشرق
پچھّم	:	مغرب

۲- سوچو اور بتاؤ۔

الف - خالد کی امّی نے کیوں کہا کہ اٹھ جاؤ؟

ب - سورج کدھر سے نکلتا ہے اور کس طرف ڈوبتا ہے؟

ج - زینب کا منہ کس طرف تھا اور پیٹھ کس طرف؟

۳- مناسب الفاظ چن کر خالی جگہوں کو پُر کرو۔

(شمال، جنوب، سردی، منہ، اچھل، مشرق ، مغرب)

____ کا موسم تھا۔ پورب کو____ اور پچھّم کو____ کہتے ہیں۔ سورج کی طرف____ کر کے کھڑے ہو گئے۔ دونوں بچے____ پڑے۔ اتّر کو____ اور دکھن کو____ کہتے ہیں۔

۴- پڑھو اور لکھو۔

اتّر _ _ دکھن _ _ پورب _ _ پچھّم _ _

مشرق _ _ مغرب _ _ شمال _ _جنوب _ _

۵- نیچے دیے ہوئے ہر لفظ کا مخالف (الٹا) لکھو۔

جیسے: سردی - گرمی

ماں - صبح - اتّر - بیٹا - اچھا -

ہمارے کھیل

4NE4CA

پڑھنے لکھنے کے ساتھ ساتھ کھیلنا بھی ضروری ہے۔اس سے تندرستی ٹھیک رہتی ہے اور شوق بھی پورا ہوتا ہے۔انسان ہمیشہ سے کھیل کود کا شوقین رہا ہے۔ وقت کے ساتھ ساتھ کھیل بدلتے رہتے ہیں۔ پہلے انسان جنگلوں میں گھوم گھوم کر شکار کیا کرتا تھا اور یہی شکار اس کا کھیل تھا۔لیکن جیسے جیسے انسان کی زندگی میں تبدیلیاں آتی گئیں ،کھیل بھی بدلتے گئے۔

ہمارے ملک میں بھی کھیلوں کا چلن ہمیشہ سے رہا ہے۔ ہمارے یہاں پہلے کُشتی، کبڈی اور گلی ڈنڈا جیسے کھیلوں کا رواج تھا۔ کُشتی کے مقابلے میں ایک پہلوان دوسرے پہلوان کو پچھاڑنے کی کوشش کرتا ہے۔ کبڈی اور گلی ڈنڈے میں دو ٹیموں کے درمیان مقابلہ ہوتا ہے۔ یہ کھیل ہمارے ملک میں آج بھی کھیلے جاتے ہیں۔

بعد میں دوسرے ملکوں سے ہمارے تعلقات بڑھے تو ان ملکوں کے بہت سے کھیل ہمارے یہاں کھیلے جانے لگے۔ ان میں سے کچھ کھیل بہت مقبول ہیں۔ جیسے ہاکی، فٹ بال، والی بال اور کرکٹ وغیرہ۔ ہاکی میں ایک زمانے تک کوئی ملک ہم سے نہیں جیت سکا اور آج بھی ہماری ہاکی کی ٹیم، دنیا کی مشہور ٹیموں میں سے ایک ہے۔ کرکٹ میں بھی ہم نے بہت نام پیدا کیا ہے۔

کھیلوں کی اہمیت اب اور بھی بڑھ گئی ہے کیوں کہ ان کے ذریعے ایک دوسرے کے ساتھ میل جول اور بھائی چارا پیدا کرنے میں بھی مدد ملتی ہے۔

۱- پڑھو اور سمجھو۔

تبدیلی	:	بدلاؤ
چلن	:	چال، رسم
رواج	:	رسم، قاعدہ
پہلوان	:	طاقت ور
پچھاڑنا	:	بے حال کر دینا، ہرانا
مقبول	:	مشہور
میل جول	:	محبت، ملنا جلنا

۲- سوچو اور بتاؤ۔

الف - تندرستی کیسے ٹھیک رہتی ہے؟

ب - پہلے انسان کا کھیل کیا تھا؟

ج - ہمارے ملک میں کن کھیلوں کا چلن رہا ہے؟

د - کبڈی میں کتنی ٹیمیں ہوتی ہیں؟

ہ - چند مقبول کھیلوں کے نام لکھو۔

و - کس کھیل میں ہم نے نام پیدا کیا ہے؟

۳- صحیح الفاظ چن کر خالی جگہوں کو پُر کرو۔

(کرکٹ، شکار، چلن ، کھیل)

پڑھنے لکھنے کے ساتھ ------ بھی ضروری ہے۔ انسان جنگلوں میں گھوم کر ------ کیا کرتا تھا۔ ------ بھی بدلتے گئے۔ کھیلوں کا ------ ہمیشہ سے رہا ہے۔ ------ میں ہم نے بہت نام پیدا کیا ہے۔

۴- تصویر دیکھ کر خالی جگہوں کو پُر کرو۔

- مختصر کہانی سننا/سنانا
- کہانی سننا/سنانا
- نظم / گیت

درج ذیل معلومات فراہم کرنا۔

- مختلف واقعات
- درختوں کے بارے میں
- جانوروں کے بارے میں
- مختلف چڑیوں کے بارے میں
- ہفتے کے دنوں کے نام
- مہینوں کے نام
- سال بھر کے چھ موسم
- گھنٹہ، منٹ اور سکنڈ سے واقفیت کرانا
- ماحولیات سے واقفیت کرانا

گفتگو کے طریقے سکھانا۔

نظمیں پڑھنا سکھانا، اس طرح کہ دوسرا آسانی سے سمجھ سکے

ابتدائی درجوں میں استاد طلباء سے انتہائی پیار و محبت کا برتاؤ رکھیں اور طالب علم کو تعلیم کا مرکز سمجھیں۔

- جماعتی بحث مباحثہ کے ذریعے سمجھ بوجھ بڑھانا/ عملی پیرائے کے ذریعہ طلباء تک پہنچنا زیادہ فائدہ مند ہوگا۔

- طلباء اپنے علم کے ذریعہ مختلف کام کریں۔
- طلباء آپس میں مل جل کر مختلف پروگرام پیش کریں، یہ ان کا ایک ملا جلا عمل ہوگا۔

Unit

1- سماعت / سننا
2- گفتگو /بات چیت کرنا
3- پڑھنا
4- لکھنا
5- خیالات کو سمجھنا
6- عملی قواعد
7- خود عملی کے ذریعے سیکھنا
8- زبان کا استعمال
9- الفاظ کے خزانے کی حفاظت

طلباء آپس میں بحث و مباحثے کے ذریعہ اپنے پڑھے ہوئے اسباق کے بارے مین خیالات کا اظہار کریں۔

- تعلیم کے ذریعے طلباء پُرسکوں ماحول اور امن و امان کے خواہاں ہوں۔ طلباء میں جمالیاتی ذوق کو بڑھاوا دینا۔ تصویری حُسن سے لطف اندوز ہونا سکھانا۔
- تعلیم کا ایک مقصد یہ بھی ہے کہ ماحولیات کو بہتر بنانا اور قومی املاک کی حفاظت کرنا۔

- اساتذہ مختلف درجون میں بطور خاص ایس سی اور ایس ٹی لڑکیوں کے جذبات کا خیال رکھیں۔ اساتذہ کا برتاؤ مساد یانہ ہونا ضروری ہے۔(NCF, 2005 کی ہدایت کے مطابق)

- ہمارے گھر اور غذائیں
- صحت کے لیے مفید غذائیں
- طلباء اچھی غذا، پانی اور صحت کے بارے میں باشعور رہیں اور ان کی ضرورت و اہمیت سے واقف رہیں۔